سوال

(440)جنازے کو دیکھ کر کھڑا ہونے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازے کو دیکھ کر کھڑا ہونے کا کیا حکم ہے؟ (قاسم بن سرور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن حجر| فتح الباری میں لکھتے ہیں: ((وقال ابن حزم: قعوده صلى الله عليه وسلم بعد أمره بالقيام يدل على أن الأمر للندب ولا يجوز أن يكون نسخا لأن النسخ لا يكون إلا بنهي، أو بترك نهي۔ اھ))[۳ ۱۸۱]

[''ابن حزم نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کھڑا ہونے کا حکم دینے کے بعد بیٹھ جانا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ حکم استحباب کے لیے ہے اور اس کا نسخ ہونا جائز نہیں۔ کیونکہ نسخ نہی سے ہوتا ہے یا ترک نہی سے۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم جنازہ دیکھو تو اس کی خاطر کھڑے ہو جاؤ، حتی کہ وہ تمہیں پیچھے چھوڑ جائے یا اسے زمین پر رکھا جائے۔'' 1

علی رضی اللہ عنہ کے سامنے جنازہ کے رکھنے سے پہلے کھڑے رہنے کا ذکر ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تھے، مگر پھر بیٹھ گئے۔'' 2

علی رضی اللہ عنہ کے فرمان کا یہ مطلب ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب جنازہ دیکھتے تو کھڑے ہو جاتے، پھر اس کے بعد کھڑے ہونا چھوڑ دیا تھا۔] ۷ ۷ ۱۴۲۳ھ

1.بخاری کتاب الجنائز باب القیام للجنازة، مسلم کتاب الجنائز باب استحباب القیام للجنازة، ترمذی أبواب الجنائز باب القیام للجنازة

2مسلم الجنائز باب استحباب القیام وجواز القعود، ترمذی الجنائز باب الرخصة فی ترک القیام لها

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

محدث فتویٰ